میری اس سعی کو پسند فرماتے، تاہم ہم مولانا مودودی کے ترجمۂ قرآنِ مجید مع مختصر حواشی، اشاعت ۱۹۷۳ء، لاہور کے اصل نسخے کے مطابق من وعن نقل کرنے کی مقدور بھر سعی کی گئی ہے۔

پیش نظر ترجمان القرآن الکریم نہایت خوب صورت اور صاف عربی متن اور اُردو خطاطی کے ساتھ اچھے کاغذ پر خوب صورتی کے ساتھ طبع ہوا ہے۔جس پر مرتب اور ناشر مبارک باد کے مستحق ہیں۔(پروفیسر عبدالقدیر سلیم)

وقت کی قدر کیجیے، علامہ یوسف القرضاوی، مترجم: مولانا عبدالحلیم فلاحی۔ ناشر: مکتبہ اسلامیہ، غزنی سٹریٹ، لاہور۔ صفحات: ۱۳۵۔ قیمت: ۲۲۰ روپے۔

یہ الوقت فی حیاۃ مسلم کا اُردو ترجمہ ہے۔مؤلف نے وقت کی اہمیّت کے حوالے سے کتاب کے مقدمے میں ایک انتہائی اہم تاریخی حقیقت بیان کی ہے: ''دورانِ مطالعہ میں نے دیکھا کہ قرونِ اولیٰ کے مسلمان اپنے اوقات کے سلسلے میں اتنے حریص تھے کہ ان کی یہ حرص ان کے بعد کے لوگوں کی درہم و دینار کی حرص سے بڑھی ہوئی تھی۔حرص کے سبب ان کے لیے علم نافع، عملِ صالح، جہاد اور فتح مبین کا حصول ممکن ہوا''۔مزید یہ کہ ''میں آج کی دنیا میں مسلمانوں کے ساتھ رہتے ہوئے دیکھ رہا ہوں کہ وہ کس طرح سے اپنے اوقات کو ضائع کر رہے ہیں اور اپنی عمریں لُٹا رہے ہیں۔یہاں تک کہ یہ اس سلسلے میں بے وقوفی سے گزر کر مدہوشی کی حد تک پہنچ گئے ہیں اور یہی سبب ہے کہ آج وہ قافلۂ انسانیت کے پچھلے حصّے میں دھکیل دیے گئے ہیں حالانکہ ایک وہ بھی زمانہ تھا کہ اسی قافلے کی زمامِ کاران کے ہاتھ میں تھی''۔(ص۱۰)

کتاب میں: قرآن وسنت میں وقت کی اہمیّت، وقت کے بارے میں مسلمانوں کی ذمہ داری، مسلمانوں کی روزمرہ کی زندگانی کا نظام، انسان کا وقت ماضی، حال اور مستقبل کے درمیان، وقت کو برباد کرنے والی آفات سے آگاہی اور ضیاعِ وقت کے اسباب کو قرآن وحدیث کے جامع حوالوں کے ساتھ اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ وقت کی قدر کرنے کے لیے ۲۴ گھنٹوں کا قابلِ عمل منصوبہ سامنے آتا ہے۔ وقت کے بہتر استعمال اور تربیت کے لیے اس عمدہ کتاب کا مطالعہ انتہائی مفید ہوگا۔(شہزاد الحسن چشتی)